درس ششم

چھٹا سبق

در وصف داغگاه

(داغ گاہ کے وصف کے بارے میں)

شاعر: فرخی سیستانی

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چون	جب، جیسے	دوش	گزشتہ رات
پرند	ریشم، سادہ ریشمی کپڑا	بوی بہار	بہار کی خوشبو
نیلگون	نیلا	باد	ہوا
مرغزار	سبزہ زار، چمن زار	حبذا	واہ واہ
پرنیان	منقش و ریشمی کپڑا	خرما	واہ واہ
کوھسار	پہاڑی علاقہ، پہاڑ	سپہر	آسمان
نافِ آھو	ہرن کی ناف	حصار	دیوار، فصیل
زاید	پیدا کرتی ہے	ھامون	جنگل، وسیع میدان
بیقیاس	بہت زیادہ	گردون	آسمان
بید	درخت کا نام ہے	کران	کنارہ
برگ	پتہ، پتے	دریا	سمندر
روید	اگتا ہے	ناپیدا	دکھائی نہ دینے والا

(ترجمہ وتشریح)

۱۔ چون پرندِ نیلگون بر روی پوشد مرغزار   پرنیان ھفت رنگ اندر سر آرد کوھسار

ترجمہ:

جب سبزہ زار نیلا ریشمی لباس اپنے اوپر پہن لیتا ہے تو سات رنگوں والا ریشمی کپڑا کوہسار اپنے اوپر اوڑھ لیتے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں مشہور ایرانی شاعر فرخی سیستانی نے سبزہ زاروں اور کوہساروں کی خوبصورت انداز میں منظر کشی کی ہے۔فرخی سیستانی نے یہ اشعار گھوڑوں کی ایک داغ گاہ کی تعریف میں لکھے ہیں۔جو سبزہ زاروں اور کوہساروں کے درمیان واقع ہے۔شاعر کہتا ہے کہ جب سبزہ زار نیلا ریشمی لباس اپنے اوپر پہن لیتا ہے یعنی جب سبزے میں بہت زیادہ نیلے رنگ کے پھول کھل جاتے ہیں تو سبزہ زار پھولوں کی اس نیلی چادر میں چھپ جاتا ہے۔کوہسار بھی سات رنگوں والا کپڑا اپنے اوپر اوڑھ لیتا ہے یعنی کوہساروں پر رنگ برنگے پھول کھلنے سے کوہسار ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے ان پر سات رنگ کا ریشمی کپڑا پڑا ہو۔

۲۔ خاک را چون نافِ آھو مشک زاید بیقیاس   بید را چون پرطوطی برگ روید بیشمار

ترجمہ:

(یہاں کی) مٹی سے ہرن کی ناف کی طرح بہت زیادہ خوشبو آتی ہے۔بید کے درخت پر طوطے کے پروں کی طرح بے شمار پتے لگتے ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر داغ گاہ کی مٹی کی تعریف اور درختوں کے سرسبز ہونے کا ذکر خوبصورت تشبیہوں کی صورت میں کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے یہاں کی مٹی ہرن کی ناف کی طرح بہت زیادہ خوشبو دیتی ہے۔ مٹی کو خوشبو دار ہونے کی وجہ سے ہرن کی ناف سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اسی طرح بید کے درخت پر طوطے کے پر کی طرح بے شمار پتے اگتے ہیں۔ بید کے درخت پر اگنے والے بے شمار پتوں کو طوطے کے سبز پروں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ان خوبصورت تشبیہوں کی مدد سے شاعر نے داغ گاہ کے اوصاف بیان کئے ہیں کہ وہاں پر زمین معطر ہے اور درختوں پر پتوں کی بہار ہے۔

۳۔ دوش، وقتِ نیمشب، بوی بہار آورد باد   حبذا باد شمال و خرما بوی بہار

ترجمہ:

کل رات، آدھی رات کے وقت ہوا بہار کی خوشبو لائی۔ اے شمال کی ہوا تیرے کیا کہنے اور اے بہار کی خوشبو تیری کیا بات ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر نے بہار کی آمد کی طرف اشارہ کیا ہے اور کہا ہے کہ کل رات آدھی رات کے وقت ہوا بہار کی خوشبو لائی۔ ایران کا شمالی علاقہ سرسبز اور خوبصورت پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ شمال کی ہوا بہت لطیف ہوتی ہے۔ شمال کی ہوا اور بہار کی خوشبو کا ذکر کر کے شاعر نے موسم کی لطافت اور بہار کی آمد کی طرف اشارہ کیا ہے۔

۴۔ سبزہ اندر سبزہ بینی چون سپہر اندر سپہر   خیمہ اندر خیمہ بینی چون حصار اندر حصار

ترجمہ:

تو (وہاں) سبزے کے اندر سبزہ دیکھتا ہے جیسے آسمان کے اندر آسمان ہو۔ تو خیمے کے اندر خیمہ دیکھتا ہے جیسے قلعے کے اندر قلعہ ہو۔

تشریح:

فرخی سیستانی اس شعر میں گھوڑوں کی داغ گاہ کی منظر کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہاں سبزے کے اندر سبزہ ایسے ہے جیسے آسمان کے اندر آسمان یعنی ہر طرف بے شمار سبزہ پھیلا ہوا ہے اس سبزے میں خیمے اس طرح سے لگے ہوئے ہیں جیسے قلعے کے اندر قلعہ ہوں۔ یعنی بے شمار خیمے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس شعر میں بھی دو خوبصورت تشبیہوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

۵۔ روی هاموں سبز چون گردون ناپیدا کران   روی صحرا سادہ چون دریای ناپیدا کنار

ترجمہ:

سرسبز جنگل کا منظر ایسے ہے جیسے کنارے کے بغیر آسمان ہو سادہ صحرا کا نظارہ ایسا ہے جیسے وہ بغیر کنارے کے سمندر ہو۔

تشریح:

قصیدے کے آخری شعر میں فرخی سیستانی نے خوبصورت انداز میں داغ گاہ کی منظر کشی کرتے ہوئے سبز جنگل کے نظارے کو ایسے آسمان سے تشبیہ دی ہے جس کا کوئی سرا نہ ہو۔ اسی طرح صحرا کے منظر کو ایسے وسیع سمندر سے تشبیہ دی ہے جس کا کوئی کنارہ نہ ہو۔ دونوں تشبیہوں سے مراد ان کی وسعت بیان کرنا ہے۔

تمرین کا حل

(1)

سوال ۱: قصیدہ کیا ہوتا ہے؟ فارسی قصیدے کے اہم شاعروں کے نام لکھیے؟

جواب: قصیدہ، لغوی معنی کے اعتبار سے لفظ قصد سے نکلا ہے جس کے معنی توجہ یا ارادہ کے ہیں۔ قصیدہ بادشاہوں کی توجہ حاصل کرنے یا ان

www.downloadclassnotes.com

سے انعام وکرام حاصل کرنے کے ارادے سے کہا جاتا تھا اس لئے اس کا نام قصیدہ پڑ گیا۔قصیدہ شاعری کی ایک خاص قسم ہے جس میں بادشاہوں یا امراء اور صاحب مقام لوگوں کی مدح اور تعریف کی جاتی ہے۔قصیدے کے اہم حصے یا جز مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔تشبیب:

قصیدے کے آغاز میں عشق ومحبت کے معاملات اور عیش ونشاط کی محفلوں کا ذِکر کیا جاتا ہے۔یہ غزل کی طرح ہلکی پھلکی اور فرحت بخش قسم کی شاعری ہوتی ہے جسے تشبیب یا نسیب کہا جاتا ہے۔

۲۔گریز یا مخلص:

قصیدے کے اس حصے میں شاعر اصل موضوع کی طرف رجوع کرتا ہے۔قصیدے کے اس دوسرے حصے کو گریز یا مخلص کہتے ہیں۔کیونکہ اس حصے میں شاعر تشبیب سے گریز کرتے ہوئے مدح کی طرف رجوع کرتا ہے اس لئے اسے گریز یا مخلص کہتے ہیں۔موضوع کی تبدیلی کا یہ عمل جس قدر غیر محسوس طریقے سے ہوا اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے۔

۳۔مدح:

قصیدے کا مرکزی حصہ مدح ہے۔اس میں بادشاہوں، امراء اور وزراء وغیرہ کی تعریف اور مدح سرائی کی جاتی ہے۔اس حصے میں بادشاہ وغیرہ کی سخاوت، بہادری اور قابلیت کی تعریف مبالغہ آمیزی کے ساتھ کی جاتی ہے۔اس کی جنگی فتوحات، دربار، شکار اور خاندانی عظمت کا ذکر فخر سے کیا جاتا ہے۔

۴۔مدعا:

قصیدے کے چوتھے حصے میں شاعر اپنی بدحالی کا ذکر کرتا ہے اور انعام وکرام کا تقاضا کرتا ہے۔

۵۔دعا:

آخری یا اختتامی حصے میں شاعر بادشاہ وغیرہ کی درازی عمر، صحت، سلامتی اور حکومت کے سدا قائم رہنے کی دعا کرتا ہے۔

قصیدہ گو شاعر:

قصیدے کا بانی رودکی ہے۔اس کے بعد دوسرے شعراء مثلاً فرخی، عنصری، دقیقی، انوری، منوچہری، خاقانی، امیر خسرو، سنائی، عطار، سعدی شیرازیؒ، جامی، عرفی، فیضی، نظیری، طالب آملی، بیدل اور قاآنی نے قصیدے کہے۔

سوال۲: پرند نیلگوں اور پرنیانِ ھفت رنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: پرند نیلگوں کے معنی ہیں نیلے رنگ کا ریشمی کپڑا۔لیکن یہاں شعر میں اس سے مراد سبزہ زار میں اگے ہوئے نیلے رنگ کے پھولوں کی فراوانی ہے۔پرنیان ھفت رنگ کے معنی ہیں سات رنگ کا منقش کپڑا۔یہاں اس سے مراد پہاڑوں پر رنگ برنگے پھولوں کا کھلنا ہے۔

سوال۳: دوسرے شعر کے پہلے مصرعے کا مطلب واضح کیجیے!

جواب: خاک راچون نافِ آھو مشک زاید بیقیاس

اس مصرعے میں شاعر مٹی کے خوشبو دار ہونے کا ذکر کرتا ہے کہ اس مٹی سے ہرن کی ناف کی طرح خوشبو نکلتی ہے۔گویا یہ مٹی خوشبو میں ہرن کی ناف کی طرح خوشبودار ہے۔

سوال۴: سبق میں آنے والے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی الگ الگ لکھیے؟

جواب: مرکب اضافی مفہوم

۱۔	نافِ آھو	ہرن کی ناف
۲۔	پرِ طوطی	طوطے کا پر
۳۔	وقتِ نیمشب	آدھی رات کا وقت
۴۔	بوی بہار	بہار کی خوشبو
۵۔	بادِ شمال	شمال کی ہوا
۶۔	روی ھامون	وسیع جنگل کا چہرہ
۷۔	روی صحرا	صحرا کا چہرہ
	مرکب توصیفی	**مفہوم**
۱۔	پرند نیلگون	نیلے رنگ کا ریشمی کپڑا
۲۔	پرنیان ھفت رنگ	سات رنگ کا ریشمی منقش کپڑا
۳۔	گردون ناپیدا کران	آسمان جس کا کوئی کنارہ نہ ہو
۴۔	ھامون سبز	سبز جنگل
۵۔	دریای ناپیدا کنار	ایسا سمندر جس کا کوئی کنارہ نہ ہو۔

سوال ۵: سبق میں آنے والے استعارات اور تشبیہات الگ الگ لکھیے؟

جواب: **استعارات:**

۱۔ پہلا استعارہ پرندِ نیلگوں ہے۔ شاعر نے نیلے رنگ کے بہت زیادہ اگے ہوئے پھولوں کو نیلے رنگ کے ریشمی کپڑے کا نام دیا ہے۔

۲۔ دوسرا استعارہ پرنیان ھفت رنگ ہے۔ شاعر نے پہاڑوں پر مختلف رنگوں کے پھولوں کے کھلنے کو سات رنگ والے ریشمی منقش کپڑے کا نام دیا ہے۔

تشبیہات:

۱۔ دوسرے شعر کے پہلے مصرعے میں خاک کو ہرن کی ناف سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۲۔ دوسرے شعر کے دوسرے مصرعے میں بید کے پتوں کو طوطے کے پروں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۳۔ چوتھے شعر کے پہلے مصرعے میں سبزے کو آسمان سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۴۔ چوتھے شعر کے دوسرے مصرعے میں خیموں کو قلعوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۵۔ آخری شعر کے پہلے مصرعے میں جنگل کو ایسے آسمان سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا کوئی سرا نہ ہو۔

۶۔ آخری شعر کے دوسرے مصرعے میں صحرا کو ایک ایسے سمندر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جس کا کوئی کنارہ نہ ہو۔

(۲)

سوال ۱: نیلگوں (نیل+گون)، مرغزار (مرغ+زار) اور کوھسار (کوہ+سار) جیسے پانچ پانچ الفاظ لکھیے۔

جواب: نیلگوں:

۱۔	سیم گون	چاندی جیسا
۲۔	گلگون	گلاب جیسا
۳۔	لالہ گون	لالے کے پھول جیسا

www.downloadclassnotes.com

۴۔	سمن گون	چنبیلی جیسا
۵۔	آب گون	پانی جیسا

مرغزار:

ا۔	لالہ زار	جہاں لالے کے پھول کھلے ہوں
۲۔	گل زار	جہاں گلاب کے پھول کھلے ہوں۔
۳۔	چمن زار	جہاں چمن ہو۔
۴۔	سبزہ زار	جہاں سبزہ ہو۔
۵۔	ریگزار	جہاں ریت ہی ریت ہو۔

کوھسار:

ا۔	خاکسار	متواضع
۲۔	شرمسار	شرمندہ
۳۔	چشمہ سار	جہاں بہت سے چشمے ہوں۔
۴۔	نمکسار	جہاں زیادہ نمک ہو۔
۵۔	شاخسار	شاخوں سے پر جھنڈ

سوال۲۔ بیقیاس (بی+قیاس) اور ناپیدا (نا+پیدا) جیسے پانچ پانچ الفاظ تحریر کیجیے!

جواب: بیقیاس:

ا۔	بی فایدہ	بیکار، بے فائدہ
۲۔	بی فرھنگ	غیر متمدن
۳۔	بی قاعدہ	نامنظم
۴۔	بی گناہ	بے قصور
۵۔	بی ھمت	بے حوصلہ

ناپیدا:

ا۔	ناامید	مایوس
۲۔	ناچار	مجبور
۳۔	ناتمام	نامکمل
۴۔	ناخواندہ	بن بلایا
۵۔	نادرست	غلط

سوال۳: فرخی سیستانی کی شاعرانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: فرخی سیستانی

فرخی سیستانی کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور تخلص فرخی تھا۔ سن ۳۷۰ ہجری قمری کے قریب سیستان کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقے میں پیدا ہوئے۔ فرخی کا والد جولوغ، سیستان کے امیر خلف بانو کا ملازم تھا۔ انہیں بچپن سے شعر و شاعری کا شوق تھا۔ وہ شعر خوب کہتے تھے اور چنگ بجانے میں مہارت رکھتے تھے۔ شروع میں امیر خلف بانو کے ہاں ملازم تھے۔ شادی کے بعد جب ان کے اخراجات بڑھ گئے تو وہاں سے ابوالمظفر امیر چغانیاں کے دربار کا رخ کیا۔ فرخی ایک سال تک وہاں رہے۔ سن ۴۰۸ ہجری میں یا اس سے کچھ پہلے وہ محمود کے دربار میں آ گئے۔ وہاں اس کی

بہت عزت افزائی ہوئی۔ وہ سلطان محمود کی جنگی مہمات میں ہمیشہ سلطان کے ہمرکاب رہتے تھے۔ ان کے قصائد میں ان مہمات کا ذکر ملتا ہے۔ سومنات کی فتح پر لکھا جانے والا قصیدہ ان کے فکروفن کا شاہکار مانا جاتا ہے اسی طرح فرخی نے قصیدے کی شکل میں سلطان محمود غزنوی کا جو مرثیہ لکھا ہے وہ انسانی جذبات کا بہترین عکاس ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ غم واندوہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ لب ولہجے میں سچا درد اور شدت اخلاص موجزن ہے۔ فرخی سیستانی سن ۴۲۹ ہجری میں عالم جوانی میں ہی وفات پا گئے۔

فرخی سیستانی غزنوی دربار کا وہ خوش قسمت شاعر ہے جس کا کم وبیش سارا کلام محفوظ ہے۔ اس کے قصیدوں میں تشبیہ بہت دلکش ہوتی ہے۔ علامہ شبلی کے بقول فرخی کے کلام کا عام جوہر زبان کی صفائی، سلاست اور روانی ہے۔ اس کے بعض قصائد میں منظر نگاری کے انمول نمونے ملتے ہیں۔ فرخی سیستانی کو موسیقی میں مہارت حاصل تھی۔ جس کی وجہ سے اس کے کلام میں روانی اور ترنم موجود ہے۔ وہ ایک نشاط پرست اور عیش کوش انسان تھے اس لئے اس کے کلام کی سب سے نمایاں خصوصیت یہی ہے کہ ان کے کلام میں نشاط کا عنصر پایا جاتا ہے۔

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆ فرخی سیستانی کہاں کا رہنے والا تھا؟
(الف) مازندران (ب) خوزستان (ج) سیستان ✓ (د) بلوچستان

-2 ☆ فرخی کے باپ کا نام ہے:
(الف) امیر حلف بانو (ب) ابوالمظفر (ج) جولوغ ✓ (د) مسعود غزنوی

-3 ☆ ''پرند نیلگون'' کا معنی ہے:
(الف) نیلے رنگ کا پرندہ (ب) نیلے رنگ کا پہاڑ (ج) نیلے رنگ کا پردہ (د) نیلے رنگ کا ریشمی کپڑا ✓

-4 ☆ فرخی کا شمار کس دور کے شعرا میں ہوتا ہے؟
(الف) غزنوی ✓ (ب) سلجوقی (ج) مغلیہ (د) ساسانی

-5 ☆ فرخی سیستانی کی بنیادی وجہ شہرت تھی:
(الف) رباعی (ب) قصیدہ ✓ (ج) مثنوی (د) غزل

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com